REGD. No. L-5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

بدھ / پنجشنبہ برائے خطبہ نمبر ۲

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ | ۱۲ صلح ۱۳۴۰ ہش | ۱۲ جنوری ۱۹۶۱ء | نمبر ۱۰

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۱ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دُعائیں جاری رکھیں۔

# امریکہ اور پاکستان کے درمیان دوستی اور تجارت کا معاہدہ

## دونوں ملکوں کے نمائندے کل کراچی میں معاہدے پر دستخط کریں گے

کراچی ۱۱ جنوری۔ امریکہ اور پاکستان کے درمیان دوستی، تجارت اور جہاز رانی کے معاہدے پر جو عرصہ دراز سے متوقع تھا۔ اور جس پر بہت کچھ بحث ہوتی رہی تھی۔ کل مورخہ ۱۲ جنوری کو کراچی میں دستخط ہو رہے ہیں۔ وزیر تجارت مسٹر حفیظ الرحمٰن اور پاکستان میں امریکہ کے سفیر مسٹر ولیم رونٹری اپنی اپنی حکومتوں کی طرف سے معاہدے پر دستخط کریں گے۔ اس معاہدے کے متعلق بات چیت کا آغاز آج سے دو سال قبل ہوا تھا۔ یہ معاہدہ عمومی طور پر ہمہ گیر نوعیت کا ہوگا۔ اس میں ایسی شقیں بھی ہونگی جن کے تحت دونوں ملک مساویانہ بنیادوں پر ایک دوسرے کے ساتھ انتہائی ترجیحی سلوک کریں گے۔ امریکہ نے دوستی، تجارت، اور جہاز رانی کے ایسے ہی معاہدے بعض اور ملکوں سے بھی کئے ہیں۔ اور اس طرح ان کے ساتھ زیادہ وسیع بنیادوں پر اقتصادی تعلقات کی راہ ہموار کی ہے۔ معاہدے کے دائرہ اختیار میں کمپنیوں اور کارپوریشنوں کے ساتھ کوئی امتیاز نہ برتنے دونوں ملکوں کے شہریوں کے سرمائے اور جائداد وغیرہ کے تحفظ، غیر معقول تلاشیوں اور قبضوں کے امتناع اور ایک دوسرے کے ملک میں رہنے والے شہریوں کے بعض انسانی حقوق کی ضمانت کے اصول شامل ہیں۔

## ایٹم بم اسرائیل کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا

### ہر صورت میں اس کی تباہی یقینی اور لازمی ہے (جنرل قاسم)

بغداد ۱۱ جنوری۔ وزیراعظم عراق میجر جنرل عبدالکریم قاسم نے پچھلے دنوں یہاں ایک فوجی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا اسرائیل بے شک ایٹم بم حاصل کرلے۔ لیکن قبل اسکے کہ اس کے سنہری خواب شرمندہ تعبیر ہوں اس کی اپنی تباہی یقینی اور لازمی ہے۔ جنرل قاسم کی تقریر کا متن کل ہی اشاعت کے لئے اخباروں کو دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا اگر اسرائیل ایٹم بم حاصل کر بھی لے یا یہ کہ پہلے ہی وہ ایٹم بم حاصل کر چکا ہو۔ تب بھی ہم جواباً ایٹم بم کے استعمال کو جائز قرار نہیں دے سکتے۔ ہم کبھی خود ایٹم بم استعمال نہیں کریں گے۔ اور اس کے حصول کا خیال بھی دل میں نہیں لائیں گے۔ ہم ایٹمی طاقت کو پُرامن ذرائع کیلئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ عراقی عوام کی فلاح و بہبود میں مدد مل سکے۔ جنرل قاسم نے مزید کہا ہم عمان کی تائید کرتے ہیں۔ ہم فلسطین کی تائید کرتے ہیں۔ ہم الجیریا کی تائید کرتے ہیں۔ الغرض ہم ہر اس جدوجہد کے حامی ہیں جس میں ظالموں کی شکست اور مظلوموں کی فتح مقدر ہے۔

## متحدہ عرب جمہوریہ مغربی جرمنی سے جوہری توانائی کا ایک عظیم اسٹیشن حاصل کریگا

قاہرہ ۱۱ جنوری۔ یہاں اس امر کا انکشاف کیا گیا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ مغربی جرمنی سے جوہری توانائی کا ایک عظیم اسٹیشن حاصل کرنے کے امکانات پر غور کر رہا ہے۔ وزراء کی علاقائی کونسل کے صدر کمال الدین نے بتایا کہ اس بارے میں گفت و شنید کا آغاز گزشتہ دسمبر میں ہوا تھا جبکہ وہ مغربی جرمنی کے دورے پر وہاں گئے ہوئے تھے۔

## انڈونیشیا کے وزیر دفاع کی پاکستان میں آمد

کراچی ۱۱ جنوری۔ انڈونیشیا کے وزیر دفاع جنرل ناسوشن پاکستان کے پانچ روزہ دورے پر کل کراچی پہنچ گئے ہیں۔ آج وہ وزیر خارجہ جناب منظور قادر سے ملاقات کر رہے ہیں۔ دوپہر کا کھانا وہ صدر ایوب کے مہمان کی حیثیت سے ان کے ساتھ کھائیں گے۔ کل بروز جمعرات وہ بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی جائیں گے۔ جہاں وہ پاکستانی افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسےٰ سے ملاقات کریں گے۔

## جی معین الدین دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۱۱ جنوری۔ حکومت پاکستان قدرتی وسائل کی وزارت کے سیکرٹری مسٹر جی معین الدین کل نئی دہلی پہنچ گئے آپ وہاں نہری پانی کے معاہدے کی توثیق سے متعلق کاغذات کا تبادلہ کریں گے۔ کاغذات کا یہ تبادلہ جمعرات کے روز عمل میں آئے گا۔

## امریکہ نے کیوبا کے قریب اپنے بحری اڈہ کو مزید کمک پہنچا دی

ماسکو۔ ۱۱ جنوری۔ روسی خبر رساں ایجنسی تاس نے کیوبا کے ایک اخبار کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ امریکہ کیوبا کو مسلح لڑائی پر اکسانے کے لئے اپنے بحری اڈے گوانتانامو کو استعمال کرے گا۔ ایجنسی نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ امریکہ کیوبا کے سمندروں میں سرنگیں بچھا رہے ہیں۔ اور طیارہ بردار جہاز "فرینکلن ڈیلانو روزویلٹ" نے بحری اڈے کو پہلے ہی کافی کمک پہنچا دی ہے۔ اور فوجی سامان بھی بہت بھاری مقدار میں وہاں لایا گیا ہے۔

## صدر آئزن ہاور یونیورسٹی بورڈ کے ممبر بن گئے

بالٹی مور ۱۱ جنوری۔ صدر آئزن ہاور نے جان ہاپکنس یونیورسٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا ممبر بننا منظور کرلیا ہے۔ ان کے بھائی ڈاکٹر ملٹن ایس۔ آئزن ہاور ۱۹۵۲ء سے اس یونیورسٹی کے صدر ہیں۔ مسٹر آئزن ہاور ۲۰ جنوری کو اپنے عہدے سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔ وہ اپریل میں بورڈ کے سالانہ اجلاس میں شریک ہوں گے۔

## کانپور میں سردی کی وجہ سے چھ افراد ہلاک

نئی دہلی ۱۱ جنوری۔ کانپور میں سردی کی شدید لہر کے باعث گزشتہ ہفتہ کے اختتام تک چھ افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ چار فقیر جو سڑکوں کے کنارے سوئے ہوئے تھے اتوار کی صبح کو مردہ پائے گئے۔ دو عورتیں جو سردی سے بچنے کے لئے آگ تاپ رہی تھیں کپڑوں میں آگ لگ جانے کے باعث لقمہ اجل بن گئیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

# مرزا صاحب کی زندگی اور اُن کا کردار اُن کے دعاوی کی صداقت کا زبردست ثبوت ہے

## انہوں نے اسلام کی بڑی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں اور وہ مسلمانوں کو صحیح راستہ پر کھینچ لائے

## قرآن و حدیث پر عمل کرنے کا جو جذبہ احمدی جماعت میں پایا جاتا ہے وہ دیگر مسلمانوں میں نظر نہیں آتا

### علامہ نیاز صاحب فتحپوری ایڈیٹر رسالہ نگار کی طرف سے ایک خط کا جواب

حال ہی میں علامہ نیاز صاحب فتح پوری نے اپنے مشہور اور موقر ماہنامہ نگار لکھنؤ (ماہ دسمبر ۱۹۶۰ء) میں باب المراسلہ والمناظرہ کے کالموں میں "میں اور احمدی جماعت" کے زیرِ عنوان ایک خط اور اس کا جو جواب شائع کیا ہے۔ وہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

### میں اور احمدی جماعت

جب سے مَیں نے احمدی جماعت کے متعلق اظہارِ خیال شروع کیا ہے۔ اسی وقت سے مجھے یقین ہے کہ دنیا کو سب سے پہلے یہی جستجو ہوگی کہ وہ شخص جو اپنے عقائد کے لحاظ سے دہریہ یا ملحد قسم کا انسان ہے کیوں احمدی جماعت کی موافقت کر رہا ہے۔ اور مرزا غلام احمد صاحب کا کیوں اس قدر معترف ہے اور اسی کے ساتھ میں یہ بھی جانتا تھا۔ کہ اس جستجو میں کتنی بدگمانیاں شامل ہوں گی۔ چنانچہ اس دوران میں جو خطوط ہندوستان و پاکستان کے مختلف گوشوں سے موصول ہوئے ہیں۔ ان سے میرے اس خیال کی تصدیق ہوتی ہے۔

نمونہ کے طور پر ایک خط ملاحظہ ہو۔ یہ خط چمن کے ایک صاحب شیخ عبد اللہ کا ہے لکھتے ہیں:۔

"اخبار والے ہمیشہ اس تاک میں رہتے ہیں کہ کوئی ایسا مضمون ہاتھ آجائے کہ خریداروں میں زبردست اضافہ ہو جائے۔ اس لئے آپ کی موجودہ قلابازی پر کوئی تعجب نہیں۔ پہلے بعض لوگوں کا خیال تھا کہ آپ دہریہ ہیں۔ اب یہ خیال ہے کہ آپ مرزائی قادیانی ہو گئے ہیں۔ یا ان سے کوئی رشوتِ عظیم کھائی ہے۔ لہٰذا آپ کی باتیں کوئی وزن نہیں رکھتیں۔ جب تک آیاتِ قرآنی یا احادیث اس کی تائید میں نہ ہوں۔ آئندہ اگر نگار میں قادیانی مذہب کی حمایت کا ارادہ ہو۔ تو قرآن و حدیث سے لیس ہو کر میدان میں آئیں"۔

اس سلسلہ میں تین الزام مجھ پر عائد کئے جاتے ہیں۔ ایک یہ کہ اس سے میرا مقصود صرف نگار کی توسیع اشاعت ہے — دوسرے یہ کہ میں احمدی ہو گیا ہوں' لیکن بدنامی کے اندیشہ سے اسے کھل کر ظاہر نہیں کرتا — تیسرے یہ کہ تبلیغ احمدیت کے لئے مجھے احمدی جماعت کی طرف سے (انھیں کے الفاظ میں) "کوئی رشوتِ عظیم" ملی ہے۔

ان میں کوئی خیال ایسا نہیں جو انوکھا ہو۔ کیونکہ دنیائے صحافت و تبلیغ میں ایسی متعدد مثالیں مل جائیں گی۔ کہ محض ذاتی اغراض کی بناء پر لوگوں نے اپنا Creed بدل دیا' اپنا مذہب بدل دیا' اپنی وطنیت و قومیت بدل دی۔ — لیکن جس حد تک نگار اور میری ذات کا تعلق ہے اس سے زیادہ میں کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ:۔

گفتہ بودی ہمہ زرق اند و فریب اند و فسوس
سعدیؔ آں نیست ولیکن چو تو فرمائی ہست

ساری دنیا کو معلوم ہے کہ نگار کا ایک خاص حلقہ ہے' ان حضرات کا جو ادب سیاست و مذہب ہر چیز میں آزادیٔ فکر و خیال کے حامی ہیں۔ اسی لئے اس وقت بھی جب پورے ہندوستان میں میرے اور نگار کے خلاف الزام دہریت و الحاد کا طوفان برپا تھا نگار کی اشاعت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ اور ایک اچھی خاصی جماعت میری ہمنوا ہو گئی۔

اس لئے ظاہر ہے کہ اس صورت میں حمایت احمدیت میں میرا کچھ لکھنا نگار کے لئے باعث نقصان ہی ہو سکتا تھا نہ کہ نفع بخش۔ کیونکہ اس طرح لوگوں کو یہ خیال پیدا ہو سکتا تھا کہ میں مذہب کے باب میں رجعت پسند ہو گیا ہوں۔ اور وہ نگار سے دست کش ہو جاتے۔ بنا بریں قیاس کرنا کہ یہ سب کچھ میں توسیع اشاعت نگار کے لئے کر رہا ہوں کسی طرح درست نہیں ہو سکتا۔ اب رہا یہ پہلو کہ اس سے مقصود یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس طرح احمدی جماعت میں نگار کے زیادہ خریدار پیدا ہو جائیں گے۔ سو یہ بھی نہایت کمزور پہلو ہے۔ کیونکہ اول تو احمدی جماعت کو اس کی چنداں ضرورت ہی نہیں کہ میں یا کوئی اور ان کا پروپیگنڈا کرے۔ دوسرے یہ کہ احمدی جماعت مشکل ہی سے باور کر سکتی ہے۔ کہ میں کسی وقت احمدی ہو سکتا ہوں' کیونکہ جس حد تک عقائد کا تعلق ہے۔ میرے ان کے درمیان کافی اختلاف ہے۔ رہی تیسری بات "رشوت عظیم" کی۔ سو اس سلسلہ میں سب سے پہلے یہی سوال پیدا ہوتا ہے کہ انہیں رشوت دینے کی ضرورت کیا ہے جب کہ ان کے سارے کام بغیر رشوت کے ہی اچھی طرح چل رہے ہیں' دوسرے یہ کہ حقیقت کے لحاظ سے بھی یہ الزام بالکل غلط ہے۔ اور میرا یہ کہنا غلط نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بصورت دیگر کم از کم احمدی جماعت تو یقیناً سمجھ جاتی کہ میں کس قدر جھوٹا و لغو انسان ہوں کہ باوجود رشوت لینے کے بھی اس سے انکار کر رہا ہوں۔ اور میں ان کی نگاہ میں اپنے آپ کو ذلیل کرنا پسند نہ کرتا۔

**بہرحال اس قسم کی بدگمانیوں کی پروا کئے بغیر میں ایک بار پھر نہایت صداقت کے ساتھ یہ ظاہر کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ میں تو ان کی عملی زندگی کا یقیناً مداح ہوں۔ اور اگر میں بانیٔ احمدیت کی تعریف کرتا ہوں تو اسی لئے کہ وہ مسلمانوں کو صحیح راستہ پر کھینچ لائے۔ اور احساسِ اجتماعی کا وہ زبردست ولولہ اپنی جماعت میں پیدا کر گئے۔ جس کی نظیر مسلمانوں کی کسی دوسری جماعت میں نہیں ملتی ہے۔**

رہا یہ مطالبہ کہ "میں قرآن و حدیث کی روشنی میں اس جماعت کے معتقدات پر گفتگو کروں" — سو اس مطالبہ پر مجھے سخت حیرت ہے۔ کیونکہ جب تک پہلے یہ نہ ثابت کر دیا جائے کہ احمدی جماعت قرآن و حدیث کی تعلیمات سے منحرف ہے اس وقت تک قرآن و حدیث سے استدلال کا کوئی سوال ہی

پیدا نہیں ہوتا

بلکہ میں تو علی الرغم اس الزام کے یہ دیکھتا ہوں کہ قرآن و حدیث کی تعلیمات پر عمل کرنے کا جو جذبہ ان میں پایا جاتا ہے وہ دوسری مسلم جماعتوں میں نظر ہی نہیں آتا۔

سب سے بڑا الزام جو اُن پر قائم کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ ختم نبوت کے قائل نہیں۔ حالانکہ اس سے زیادہ لغو و غلط بات کوئی اور ہو ہی نہیں سکتی۔ میرزا غلام احمد صاحب نہ صرف یہ کہ رسول اللہ کو خاتم النبیین سمجھتے تھے بلکہ شریعتِ رسول کو بھی آخری شریعت تسلیم کرتے تھے۔ حیرت ہے کہ لوگوں کو ان کی طرف سے کیوں یہ غلط خیال قائم ہو گیا اور ان کی تصنیفات کا مطالعہ کئے بغیر محض دوسروں کے کہنے پر کیوں یقین کر لیا گیا۔

اس سلسلہ میں ایک بات ضرور بحث طلب ہے کہ مہدئ موعود یا مثیل مسیح ہونے کے سلسلہ میں انہوں نے جو کچھ کہا ہے وہ کس حد تک قابلِ قبول ہے۔ سو میں اس کو زیادہ اہمیت نہیں دیتا کیونکہ اگر میں ان روایات کو درست نہ سمجھوں جو مہدئ موعود اور ظہور دجال وغیرہ کے متعلق بیان کی جاتی ہیں تو بھی

یہ حقیقت بدستور اپنی جگہ قائم رہتی ہے کہ میرزا صاحب نے اسلام کی بڑی گرانقدر خدمات انجام دی ہیں اور اصل چیز یہی ہے۔

جس حد تک عقائد کا تعلق ہے عامۃ المسلمین اور ان کے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔ دونوں خدا کی وحدانیت کے قایل ہیں۔ دونوں رسول اللہ کو خاتم النبیین سمجھتے ہیں۔ دونوں قرآن کو خدا کا کلام جانتے ہیں، دونوں استناد بالحدیث پر عامل ہیں۔ دونوں بقاءِ روح، حیات بعد الموت، حشر و نشر، جزا و سزا، بہشت و دوزخ اور معجزہ وغیرہ کے قایل ہیں۔ اس لئے عام مسلمانوں کو تو ان کے خلاف کچھ کہنے کا موقع ہی نہیں۔ رہی یہ بات کہ آپ کیوں یہ مان لیں کہ میرزا صاحب مجدد تھے۔ مہدی موعود تھے، مثیل مسیح تھے وغیرہ وغیرہ سو اول تو مذہب سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور اگر ہو بھی تو انکار کے لئے آپ کے پاس کوئی معقول وجہ موجود نہیں، سوا اس کے کہ آپ یہ کہیں کہ "ایسا یقین کرنے کو ہمارا جی نہیں چاہتا" برخلاف اس کے وہ اپنے دعویٰ کے ثبوت میں متعدد روایات ایسی پیش کرتے ہیں جن کی صحت سے آپ کو بھی انکار نہیں۔ اور پھر اس کو بھی جانے دیجئے

خود میرزا صاحب کی زندگی اور ان کا کردار بجائے خود ان کے دعویٰ کا بڑا زبردست ثبوت ہے۔

مشکل تو میرے لئے ہے کہ میرے نزدیک خدا، رسول، قرآن، معجزہ، روح، معاد، وحی و الہام وغیرہ تمام مسائل کا مفہوم کچھ اور ہے۔ جو یقیناً احمدی و غیر احمدی دونوں جماعتوں سے بالکل علیحدہ ہے لیکن آپ باوجود اس کے کہ میرزا صاحب کو بُرا کہنے کی کوئی دلیل اپنے پاس نہیں رکھتے ان کے مخالف ہیں۔ اور

مَیں کہ ان کے بہت سے معتقدات کا اصولاً قائل نہیں، ان سے محبت کرتا ہوں، ان کی بڑی عظمت اپنے دل میں پاتا ہوں، مَیں ان کو بہت بڑا انسان سمجھتا ہوں۔ ایسا کیوں ہے؟ غالباً اس لئے کہ آپ حقیقت کو ڈھونڈھتے ہیں کتابوں میں، مَیں اس کی جستجو کرتا ہوں دلوں میں۔ اور میرزا غلام احمد صاحب کے دل میں، مَیں نے اسی حقیقت کو جلوہ گر پایا۔

مجھے روایات میں نہ الجھائیے، ورنہ پھر مَیں وہی عقل ہرزہ کار کی باتیں شروع کر دوں گا۔ جو ۴۰ سال کی کوشش کے بعد بھی نہ مجھے مسلمان بنا سکیں نہ کسی اور کو، حالانکہ

میرزا صاحب نے اپنی بہت سی سمجھ میں نہ آنے والی باتوں ہی سے نہ جانے کتنے حیوانوں کو انسان بنا دیا۔

"داستان مابین النخل والخمر"

(نگار ماہ دسمبر ۶۰ء صفحہ ۲۸ تا ۳۰)

## مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کی نئی تشکیل

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یکم جنوری ۶۱ء سے ۳۱ دسمبر ۶۱ء تک کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب کو مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔ مجالس انصار اللہ ان سے تعاون فرماویں۔

مرزا ناصر احمد صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

### اراکین خصوصی

(۱) حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے
(۲) محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب۔
(۳) صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ایم اے
(۴) مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب

### عہدیداران

نائب صدر :- صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
قائد عمومی :- شیخ محبوب عالم خالد ایم اے
قائد تربیت :- مولانا جلال الدین صاحب شمس
قائد اصلاح و ارشاد :- مولانا ابو العطاء صاحب
قائد مال :- چوہدری ظہور احمد صاحب (آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ)
قائد ذہانت و صحت جسمانی :- صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب
قائد خدمت خلق :- چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ۔
قائد تعلیم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے

## ولادت

مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین نے اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ۹ نومبر ۶۰ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے احباب جماعت بچہ کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرماویں۔ مولوی صاحب موصوف ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے۔ ان کی صحت اور اپریشن کے کامیاب ہونے کے لئے بھی احباب سے درخواست دعا ہے۔

(وکالت تبشیر)

**درخواست دعا**:- میں ایک عرصہ سے مختلف مصائب میں مبتلا ہوں میری اہلیہ بھی بیمار ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مصائب سے نجات دے اور میری اہلیہ کو صحت عطا کرے۔ خاکسار
عبد السمیع از چٹاگانگ

# ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

## احمدیہ مشن ہاؤس میں متعدد جلسے اور تقاریر۔ معززین کی آمد

## ہیگ یونیورسٹی میں لیکچر۔ نومسلموں کی تعلیم و تربیت

### نائیجیریا کی تقریب آزادی میں امام صاحب مسجد ہالینڈ کی شرکت

(از مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

(۴)

### زائرین کی آمد

لوگوں کے مسجد میں آنے کا سلسلہ جاری رہا اہل ہالینڈ کے علاوہ بیرونجات سے بھی متعدد مسلم اور غیر مسلم حضرات نے مشن ہاؤس کی زیارت کی۔ پاکستان، بھارت، مصر، نیوگینیا، جنوبی امریکہ، ٹرینیڈاد، جرمنی، سکنڈے نیویا، جنوبی افریقہ اور انگلستان وغیرہ ملکوں کے لوگ مسجد میں آئے۔ ذیل میں چند ایک اہم ملاقاتوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

۱۔ ایمسٹرڈم کے ٹراپیکل انسٹی ٹیوٹ میں مذہبی ڈیپارٹمنٹ کے انچارج (DRS. R.L. MELLEMA) اپنی پاکستان روانگی سے قبل ملنے کے لئے تشریف لائے۔

۲۔ ہالینڈ کی پٹرولیم کمپنی کے ڈائریکٹر صاحب اپنے ہیڈ آفس روٹرڈم سے دوبار مسجد تشریف لائے اور M.A.R سے ملتے ہوئے بیس ۲۰ گورنمنٹ انجینئرز کے لئے مسجد کی زیارت کا پروگرام طے کیا۔ چنانچہ ایک جمعہ کے روز یہ گروپ مسجد میں پہنچا اور نماز میں شامل ہوا۔ ان سے گفتگو کے دوران میں جماعت کے اختلافی مسائل بھی زیر بحث آتے رہے۔

۳۔ ہالینڈ کے شہر (BLOEMENDAAL) کے ایک چرچ کے ایک پادری صاحب دوبار مسجد تشریف لائے اور مکرم حافظ صاحب سے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیالات کیا۔ جس کے بعد آپ نے قرآن کریم اور لٹریچر بھی خریدا۔ نیز اپنے چرچ میں اسلام پر لیکچر کروانے کے لئے درخواست کی۔ چنانچہ پروگرام کے ماتحت مکرم جناب حافظ صاحب نے تقریر کی۔

۴۔ حکومت سیلون کے وزیر تعلیم جو ہالینڈ میں اپنی رخصتوں کے دوران آئے ہوئے تھے مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ کی معیت میں مسجد دیکھنے تشریف لائے۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ بھی آپ کے ہمراہ تھیں۔ چنانچہ انہیں مسجد دکھلائی گئی۔ اور جماعت کی طرف سے اسلام پر شائع کردہ لٹریچر سے مطلع کیا گیا۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم حافظ صاحب نے وزیر موصوف کی اہلیہ صاحبہ سے مل کر انہیں مختلف امور کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔

۵۔ اولمپک کھیلوں کے اختتام پر پاکستانی ہاکی ٹیم جس نے ہاکی چیمپئن شپ جیتا تھا نے ہالینڈ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ساری ٹیم مسجد ہالینڈ کی زیارت کے لئے بھی تشریف لائی۔ مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ نے نہایت اختصار کے ساتھ جملہ کھلاڑیوں کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد ٹیم کے اعزاز میں مشن کی طرف سے ایک دعوت چائے کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر ہمارے پاکستانی احمدی بھائی جناب ڈاکٹر کرنل عطاء اللہ صاحب بھی موجود تھے۔

۶۔ ہمارے مخلص ڈچ احمدی بھائی مسٹر عبد اللطیف دی بیوان جو ان دنوں اپنی ملازمت کے سلسلہ میں لنڈن مقیم ہیں مع اہلیہ صاحبہ ہالینڈ تشریف لائے تو مسجد میں آئے۔ مشن کی طرف سے ان کی آمد پر طعام کا اہتمام کیا گیا۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ ابھی تک عیسائی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت کا بھی سامان فرمائے۔

گذشتہ ایام میں ہمارے پاکستانی مخلص احمدی بھائی مکرم جناب چوہدری انور احمد صاحب آف کاہلوں جب ہالینڈ آئے۔ تو مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب بالقابہ کی معیت میں متعدد مرتبہ مسجد تشریف لائے۔

مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب موصوف کا وجود ہمارے لئے ایک نعمت سے کم نہیں کہ ہمیں گاہے گاہے آپ کی ملاقات اور آپ کے کلمات سے لطف اندوز ہونے کے مواقع میسر آتے رہتے ہیں۔ آپ باوجود مصروف الاوقات ہونے کے جمعہ کی نماز کے لئے باقاعدہ تشریف لاتے اور اپنی صحبت سے مستفیض فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے وجود کو سلسلہ کے لئے اور بھی مفید تر اور فیض بخش بنائے۔ آمین۔

### پریس میں تذکرہ

عرصہ مذکور میں مختلف روزناموں اور ہفتہ وار اخبار و رسائل کے تیس ۳۰ عدد تراشے موصول ہوئے۔ جن میں سے بعض بڑے سائز کے روزناموں کے دو دو کالموں کے مضمون پر مشتمل ہیں۔ بعض میں جماعت اور مسجد ہالینڈ کی بڑی بڑی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ ذیل میں چند اہم مواقع کا ذکر کیا جاتا ہے۔

۱۔ مؤرخہ ۱۵ ستمبر کو پاکستانی ہاکی ٹیم زیارت مسجد کے لئے آئی تو ہالینڈ کے پریس نے اپنے فوٹو گرافر اور رپورٹر مشن ہاؤس میں بھجوائے۔ جنہوں نے ساری ٹیم کی مسجد کے سامنے تصاویر اتاریں۔ چنانچہ ہالینڈ کے چھ روزناموں نے بڑی بڑی تصاویر کے ساتھ اس خبر کو شائع کرتے ہوئے مسجد ہالینڈ کا ذکر کیا۔

۲۔ ہالینڈ کے مرکزی پریس A.N.P. نے اپنے پرائیویٹ نیوز بلٹن میں ہاکی ٹیم کی زیارت مسجد کی خبر کو شائع کر کے جملہ سرکاری ادارہ جات تک پہنچایا۔ یہ نیوز بلٹن جملہ سفارت خانوں، ملکی اور غیر ملکی سرکاری مراکز اور ملک کی اہم شخصیتوں کو بھجوایا جاتا ہے۔

۳۔ ایمسٹرڈم کے ایک روزنامہ (TROUW) میں ایک پروفیسر صاحب نے ہمارے ریویو آف ریلیجنز پر دو کالم کا مضمون لکھتے ہوئے لوگوں کو بتلایا کہ اسلام دن بدن قوت پکڑتا جا رہا ہے اور دعوے کر رہا ہے کہ چونکہ یورپ روحانی اقدار سے غفلت برتتا ہوا مادیت کی طرف جھک رہا ہے اس لئے اب اس کی بالادستی قریب الاختتام ہے ان حالات میں مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ اہل یورپ کو اس گمراہی کے گڑھے میں گرنے سے بچانے کے لئے ہر ممکن امداد کریں اور ان کی روحانی تسکین کے لئے اسلام کی جان بخش تعلیم کو پھیلانے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں۔

پروفیسر مذکور نے مسجد ہالینڈ کا مختصر جائزہ لیتے ہوئے مزید لکھا کہ احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ کی وساطت سے ربوہ (مغربی پاکستان) کا شائع کردہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہے اور عزم اور یقین کی زینت سے مرصع ہے۔ اور کوئی شخص ان خیالات کی حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا جو اس میں بیان ہوئے ہیں۔

۴۔ ایک ہفتہ وار اخبار (ZWINGLI) نے دینی ایک اشاعت میں اسلام اور جماعت احمدیہ پر ایک پورے صفحہ کا مضمون دیتے ہوئے جماعت احمدیہ ہالینڈ کا ذکر کیا۔ اور لوگوں کو بتلایا کہ جماعت کی تبلیغی مساعی کے ذریعہ اسلام میں ایک نئی زندگی کے آثار نمایاں ہوتے جا رہے ہیں۔

۵۔ مکرم امام صاحب مسجد ہالینڈ کے سفر نائیجیریا (مغربی افریقہ) کے دوران اخباری نمائندگان نے جو انٹرویو لیا وہ جماعت ہالینڈ اور مسجد کی ایک بڑی تصویر کے ساتھ وہاں کے مقامی اخبار میں بڑی سرخیوں کے ساتھ شائع ہوا۔ رپورٹر نے مکرم حافظ صاحب کے نائیجیریا میں قیام کا ذکر کرتے ہوئے ہالینڈ میں اسلام کی اشاعت پر روشنی ڈالی۔

### ترسیل لٹریچر و خط و کتابت

ہالینڈ کے اطراف و جوانب اور بیرونجات سے بہت سے خطوط موصول ہوتے رہے۔ بہت سے اصحاب کی طرف سے اسلام اور احمدیت کے متعلق دلچسپی کے سوالات پہنچتے رہے۔ دو عراقی باشندوں کو جماعت کی تبلیغی مساعی سے دلچسپی ہوگئی۔ انہیں مطلوبہ معلومات اور لٹریچر بذریعہ ڈاک ارسال کیا گیا۔ نیز متعدد احباب کے مطالبہ پر ڈچ، انگریزی، عربی اور فرنچ کتب مہیا کی گئیں۔ متعدد حضرات نے قرآن مجید لے کر مطالعہ کیا۔ کئی اصحاب نے قرآن کریم انگریزی کا مطالبہ بھی کیا۔ مگر موجود نہ ہونے کے باعث معذرت کرنا پڑی۔

ترکی کے ایک مسلم ادارہ نے اسلام کے مختلف مسائل پر لکھی ہوئی چند کتب ہالینڈ مشن کو بھجوائیں۔ نیز ترکی کے ایک پروفیسر جو اپنی رخصتوں کے دوران ہالینڈ آئے ہوئے تھے دو دفعہ نماز جمعہ میں شریک ہوئے اور مشن کا لٹریچر دیکھا۔

احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہالینڈ مشن کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور ہمیں صحیح رنگ میں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ کمزوریوں کو دور فرمائے اور حقیر مساعی کو قبولیت بخشے اور اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔

---

### درخواست دعا

میں اور میری بیوی کا بچے تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب کامل شفایابی کے لئے دعا کر کے مشکور فرمائیں۔

نیز میرے بڑے بھائی شیخ سعید احمد رشید ڈی۔ ای۔ این ریلوے کراچی بھی بیمار ہیں۔ ان کی شفایابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

شیخ جمیل احمد رشید
آف جمیل جی برادرز ملتان

# آہ حاجی غلام حسن صاحب!

از مکرم عزیز محمد صاحب وکیل ڈیرہ غازیخان

ہماری جماعت شہر ڈیرہ غازیخان کے ممتاز اور سب سے معمر رکن حاجی غلام حسن صاحب ۱۲/۱۳ دسمبر کی درمیانی شب کو جہانِ فانی کو الوداع کہہ کر انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

حاجی صاحب مرحوم قوم غات مولا افغان بیں سے تھے۔ آبائی پیشہ زرگری تھا۔ مگر آپ نے سرکاری ملازمت اختیار کی تھی۔ اور میعاد ملازمت پوری کر کے باعزت عہدہ قانونگوئی سے ۱۹۳۴ء میں ریٹائر ہو گئے تھے۔

آپ ابتداء سے ہی مخیر طبع تھے اور اپنی حیثیت کے مطابق للّٰہ خرچ کرنے سے کبھی نہیں چوکتے تھے۔ جدید شہر غازی خان جب ۱۹۱۰ء میں آباد ہوا تو نہایت بشاشتِ قلبی کے ساتھ اپنے زر خرید مکانات سے دو قطعات ایک قریبی مسجد کے نام وقف کر دیئے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب آپ احمدیت میں داخل نہ ہوئے تھے۔

حضرت محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب صدر قانونگوئی امیر جماعت ضلع ڈیرہ غازیخان کی نیک صحبت اور پُرجوش اور پُرسوز تبلیغ سے متاثر ہو کر ۱۹۲۵-۲۶ء میں مرحوم احمدیت میں داخل ہوئے اور اخیر دم تک نہایت استقلال کے ساتھ اس پر قائم رہے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں بہت پیچھے آکر شامل ہوئے لیکن صدق و وفا کی منزلوں کو بہت تیزگامی سے طے کر کے بہت آگے نکل گئے۔

جہاں آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا کلام پڑھ اور سن کر آبدیدہ ہو جایا کرتے تھے وہاں ان کے عظیم المرتبت مطاع سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل نواز ملفوظات طیبہ پڑھ کر یا سن کر بھی ماہیٔ بے آب کی طرح لوٹنے لگ جاتے تھے اور آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے۔

اپنی عمر کے آخری دور میں جبکہ مالی حالات بھی کچھ ناساعد سے تھے توکل بخدا ہو کر یک لخت حج کرنے کے لئے کمربستہ ہو گئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے مرحوم کے اخلاص کو دیکھ کر دستگیری فرمائی اور خانہ کعبہ اور مسجد نبوی اور روضۂ اطہر آنحضرت صلعم پر پہنچ کر خوب دل کھول کر سلسلہ عالیہ۔ خاندان حضرت مسیح موعود۔ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی و تمام جماعت احمدیہ کے احباب کے لئے دعائیں مانگیں۔

مرحوم بہت ہی خدا یاد اور دعاگو اور ملنسار طبع تھے۔ اور شب خیز تھے اور نماز تہجد میں بہت رو رو کر دعائیں کرتے تھے بوجہ تقوےٰ و طہارت مرحوم نے شہر کے لوگوں کے دلوں میں گھر کئے ہوئے تھا۔ ریٹائر ہونے کے بعد عرائض نویسی پیشہ اختیار کر لیا۔ مگر دنیاوی لالچ اور ہتھکنڈوں سے وہ کوسوں دور رہتے تھے۔ اور گزشتہ دو چار سالوں سے عملاً اس پیشہ سے بھی کنارہ کش ہو گئے تھے۔

چند سال ہوئے آنکھوں میں موتیا اتر آیا۔ عمر اسی برس کے قریب پہنچ چکی تھی۔ آپریشن کرایا۔ اللہ تعالیٰ نے خاص رحم فرمایا بصارت ایسی واپس آئی کہ عینک لگانے کی ضرورت بھی نہ رہی۔ قرآن کریم کی تلاوت روزمرہ مرحوم کے دل کی غذا تھی اور مرحوم خوش ہوتے تھے کہ خداوند کریم نے بینائی بحال کر دی کہ اس کا کلام پاک نہایت آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے گزشتہ چند سالوں سے ثقل سماعت کی شکایت پیدا ہو گئی تھی۔ جو اخیر دم تک رہی۔

مرحوم نے نہایت حضورِ قلبی سے وصیت بھی کی ہوئی تھی۔ اور اپنی عمر میں جائداد کا حساب کر کے پوری رقم سیکرٹری مال جماعت کو پچھلے سال ادا کر دی تھی۔ اور ماہوار چندہ مطابق وصیت الگ ادا کرتے رہے۔ تحریک جدید اور دوسرے چندوں میں ہمیشہ حصہ لیتے رہے اور ان کو ادا کرتے رہے۔ جلسہ سالانہ قادیان اور ربوہ میں عموماً وہ جایا کرتے تھے قریب بارہ سال کا عرصہ گزرا کہ ایک شخص نے جو سلسلہ احمدیہ کا سخت مخالف ہے دس پندرہ ہزار روپیہ کی مالیت کی جائداد زرعی کے بارے میں حاجی صاحب مرحوم کے خلاف مقامی عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا جب مقدمہ ابھی ابتدائی دور میں تھا کچھ ایسے حالات پیدا ہو گئے جس سے مدعی کو یہ امید بندھ گئی کہ مقدمہ میں اس کو کامیابی ہونے والی ہے۔ اس وجہ سے مدعی نے ایک روز حاجی صاحب مرحوم کو طنزاً کہا کہ اب دیکھیں کہ مرزا (حضرت مرزا صاحب) تمہاری کیسی مدد کرتا ہے۔ غیور مرحوم نے اس طنز کا برجستہ جواب دے کر مخالف مدعی کو خاموش کرا دیا اور پھر کچہری سے واپس آکر احباب جماعت سے مسجد میں آکر یہ سارا قصہ بیان کر کے آبدیدہ ہو کر احباب سے دعاؤں کے لئے درخواست کی۔ اللہ تعالےٰ نے مرحوم کی زاری کو شرفِ قبولیت بخشی اور مدعی ابتدائی عدالت ہی میں اپنا کیس معہ خرچہ ہار گیا۔ مگر مخالف مدعی بھی سخت جان ثابت ہوا۔ دس برس سے کچھ اوپر تک مقدمہ نے طول پکڑا۔ اور مدعی بصورت اپیل وغیرہ مقدمہ کو لے گیا مگر وہاں بھی جا کر سال رواں میں منہ کی کھائی۔ اور جملہ عدالتوں کا خرچہ بھی اسی پر پڑا۔

مرحوم جب اس مقدمہ اور مخالف مدعی کی شوخی کا ذکر کرتے تھے۔ جس کا اوپر حوالہ دیا گیا ہے۔ تو اشکبار ہو جاتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح کی توجہ اور برکت کا نتیجہ ہے۔ افسوس ہے کہ جماعت احمدیہ مقامی ایسے بزرگ دعاگو کے وجود سے محروم ہو گئی ہے اور مرحوم پیچھے ایک خلاء چھوڑ گئے ہیں جو بظاہر جلدی پُر ہوتا نظر نہیں آتا۔ ہاں البتہ اللہ تعالیٰ کی نوازشات اور کرم فرمائیوں پر امید کرتے ہوئے خیال کرتے ہیں۔ کہ وہ رب العزت مسبب الاسباب ضرور کوئی سبیل اس خلاء کو احسن طور پر پُر کرنے کے لئے پیدا فرمائے گا۔ کیونکہ اس قادر خدا کے آگے کوئی چیز انہونی نہیں ہے۔

ماہ نومبر گزشتہ کے اخیری عشرہ کے دوران جب وہ ایک روز محلہ کی مسجد میں حسب دستور قرآن پڑھ کر واپس مسجد سے نکلنے لگے تو ٹھوکر کھا کر گر پڑے جس وجہ سے ران کی ہڈی ٹوٹ گئی بباعث کمزوری اور نحیف العمری (کیونکہ آپ اب ۸۴ سال کی عمر کے ہو چکے تھے) ہڈی کا جوڑ لگ نہ سکا اور بخار ہونے لگا۔ اور ۱۲/۱۳ دسمبر کی رات کو فوت ہو گئے اخیر تک ہمیں بلا بلا کر اپنے لڑکوں اور عزیزوں کے سامنے وصیت کرتے رہے کہ میری لاش ضرور ربوہ پہنچائی جاوے۔ مگر افسوس کہ مرنے کے بعد ان کے لڑکوں نے جو غیر احمدی ہیں (اور مرحوم ہی صرف اکیلے اپنی برادری اور خاندان میں احمدی تھے) جنازہ کو ربوہ لے جانے سے معذوری کا اظہار کیا اور اپنے آبائی گورستان میں دفن کیا۔

احباب دعا فرما دیں کہ مرحوم جیسے نیک باپ کی اولاد کو بھی خداوند کریم ضائع ہونے سے بچائے اور ان کے بیٹوں کو احمدیت کی صداقت کو قبول کرنے کی توفیق بخشے اور مرحوم کے درجات روحانی کو اللہ تعالیٰ بلند فرماوے۔ آمین۔

# ایک نہایت مفید اور اہم کام

## احباب اصحابِ احمدؑ کی اشاعت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں

از حضرت قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ پشاور ڈویژن

عزیزم محترم ملک صلاح الدین صاحب مؤلف اصحاب احمد قادیان نے ایک نہایت مفید اور اہم کام اپنے ذمہ لیا ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کرام کے سوانح حیات کو محفوظ کرنا ہے یہ کام جسقدر مفید اور اہم ہے اسی قدر محنتِ شاقہ چاہتا ہے۔ جہاں تک میں دیکھتا ہوں جماعت نے ان کو ایسی سہولت نہیں پہنچائی جو پہنچانی چاہیئے تھی جسطرح اصحابِ حضرت محمد رسول اللہ صلعم سے واقفیت کا شوق ہوتا ہے اسی طرح اصحاب احمدؑ کا نام سنکر بھی خوشی ہوتی ہے مگر انکی خدمات کا پورا علم نہ ہو تو وہ قدر جو انکی ہونی چاہیئے نہیں ہوتی۔ ملک صاحب محترم نے اس کام میں آجتک ہزارہا روپیہ خرچ کیا مگر جہاں تک میں خیال کرتا ہوں۔ آمد خرچ برابر نہیں۔ بلکہ خرچ کے لحاظ سے زیر باری رہتے ہیں۔ انکا حوصلہ بڑھانے کیلئے دو صورتیں جماعت کے ذمہ ہیں اول ہر صحابی کے صحیح اور مستند حالات بہم پہنچانا۔ دوم۔ انکے فروخت میں سبقت کرنا اور ان سے تعاون کرنا۔

لاکھوں کی جماعت میں اسوقت صرف محترم ملک صاحب نے یہ اہم کام اپنے ذمہ لیا ہے۔ خدا جانے پھر کون خوش نصیب ہوگا جو ملک صاحب کے نقش قدم پر آگے بڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ نے یہی نوجوان جماعت کو اپنے فضل سے دیا ہے جسکے کام، محنت اور جفاکشی کی عملاً قدردانی کرنی چاہیئے اب تک تو ملک صاحب زیر بار ہیں مگر ہمت نہیں ہاری۔ خدا تعالیٰ روزافزوں ہمت اور عمدہ صحت اور کام چلانے کے سامان سے انکی مدد فرماوے اور جزائے خیر دے۔

اسوقت اصحابِ احمد جلد ہفتم شائع ہوئی ہے جسمیں حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحبؓ (سابق مہر سنگھ) حضرت مولوی عبداللہ صاحب بوتالویؓ اور حضرت چوہدری برکت علی صاحبؓ کے سوانح ہیں۔ کاغذ عمدہ، سرورق دلکش، کتابت اچھی قیمت صرف اڑھائی روپیہ ہے دوستوں کو ایسی مفید کتابیں ضرور خود پڑھنی چاہئیں اور اپنی اولادوں کو بھی پڑھانی چاہئیں یہ کتابیں تعلیم وتربیت اور تبلیغ کیلئے بہت مفید ہیں۔ درخت اپنے پھلوں سے شناخت ہوتا ہے صحابہؓ کا مبارک وجود حضرت احمدؑ کے شیریں پھل ہیں حضور کی معرفت بیعت تعلیم صحبت اور دعاؤں نے یہ سعید روحیں پیدا کیں۔

اللّٰھم صلی علی محمد و علیٰ اصحابہ و اھلہ وعلیٰ سیدنا احمد و اصحابہ و آلہ اجمعین ۰

# چندہ وقفِ جدید - سال چہارم

وقف جدید ایک شاندار تحریک ہے - جس کے نتائج نہایت خوشکن ہیں - آپ اس میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کریں - اپنے وعدوں کے ساتھ اپنے بیوی بچوں اور بزرگوں کی طرف سے بھی وعدے بھجوائیں - جزاھم اللہ تعالےٰ -

(ناظم وقف جدید - ربوہ)

# چندہ وقفِ جدید سال چہارم میں نقد ادائیگی

(چھٹی فہرست)

| نام وعدہ کنندہ | پیسے - روپے |
|---|---|
| قاری محمد امین صاحب محاسب ربوہ | ۲۵ — ۶ |
| ہدایت اللہ خان صاحب معہ اہلیہ و بچگان دارالصدر غربی ربوہ | ۰ — ۱۵ |
| بشیر احمد صاحب ملازم ریلوے دارالصدر غربی ربوہ | - — ۶ |
| بشیر بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد صفدر صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودھا | - — ۶ |
| زبیدہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد افضل صاحب " | ۰ — ۶ |
| چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ ربوہ | ۰ — ۹ |
| اہلیہ صاحبہ " " | ۰ — ۹ |
| یحییٰ احسن صاحب باجوہ | ۰ — ۹ |
| اہلیہ صاحبہ سید محمد محسن شاہ صاحب ربوہ | ۱۲ — ۶ |
| اہلیہ صاحبہ مولوی منیر احمد صاحب عارف ربوہ | ۴۷ — ۶ |

| نام وعدہ کنندہ | پیسے - روپے |
|---|---|
| مرزا مہتاب بیگ صاحب | ۲۵ — ۲ |
| طفیل احمد صاحب گمبٹ سندھ | ۰ — ۶ |
| سید محمد عالم صاحب ربوہ | ۵۰ — ۶ |
| عطاء اللہ صاحب دارالصدر جنوبی - ربوہ | ۷۴ — ۲۴ |
| صاحبزادہ محمد طیب صاحب لطیف ربوہ | ۰ — ۶ |
| سید منیر احمد صاحب باہری | ۷۵ — ۷ |
| سیدہ بشریٰ منیر باہری | ۷۵ — ۷ |
| سید محمد حسین صاحب ملتان | ۱۹ — ۶ |
| مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری | ۰ — ۲۰ |
| نثار احمد صاحب جماعت پشاور | ۸۹ — ۱۷ |
| عنایت اللہ صاحب انسپکٹر خدام الاحمدیہ | ۱۹ — ۶ |
| سیدہ حضرت مریم صدیقہ صاحبہ | ۰ — ۷۴ |

(ناظم وقف جدید ربوہ)

# سینٹرل پبلک سکول ایبٹ آباد

خصوصیات :- انگلش پبلک سکول کی طرز پر رہائشی ادارہ - ذریعہ تعلیم انگریزی - سکنڈری و ہائر سکنڈری امتحانات کے لئے تعلیم - ٹیچنگ سٹاف میں غیر ملکی بھی ہیں -

مقصد :- ہونہار لڑکوں کے لئے تربیت گاہ - اعلےٰ قابلیت - اچھی جسمانی ترقی اور اعلےٰ اہلیت برائے قوم و ملک کی خدمات -

داخلہ بناء پر امتحان مقابلہ - تحریری امتحان انگریزی - اردو - ریاضی - جنرل سائنس و سوشل سٹڈیز کامیاب طلبہ کا انٹرویو -

شرائط برائے داخلہ سیونتھ کلاس ۱ مارچ ۱۹۶۶ء میں جماعت ششم یا فورتھ سٹینڈرڈ میں زیر تعلیم - عمر ۱۱ تا ۱۲
" " ایٹتھ " :- " " ہفتم یا ففتھ " " عمر ۱۲ تا ۱۳
" " نائنتھ " :- " " ہشتم یا سکستھ " " عمر ۱۳ تا ۱۴

فارم درخواست و تفصیلات پرنسپل سے واپسی لفافہ ارسال کر کے طلب ہوں - درخواست کے لئے آخری تاریخ ۳۱/۱/۶۶ء - ڈیپ ٹ ا

(ناظر تعلیم - ربوہ)

# یہ اشیاء کن کی ہیں ؟

نظامت مکانات و معلومات میں جلسہ سالانہ کے ایام کی مندرجہ ذیل اشیاء موجود ہیں :-
(۱) دو عدد رومال ایک میں کچھ نقدی (۲) ایک عدد مفلر - اور (۳) ایک عدد قلم ہے - یہ اشیاء جن کی ہوں نشانی بتا کر لے سکتے ہیں - (نظامت مکانات و معلومات (حفاظت خدام الاحمدیہ ربوہ)

# ضروری اعلان برائے عہدہ داران لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی سالانہ رپورٹ جس میں بیرونی لجنات کی رپورٹیں بھی شامل ہیں شائع ہو گئی ہے - قیمت فی رپورٹ علاوہ محصولڈاک ۲ دو روپے ہے - چند لجنات تو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر یہ رپورٹ لے گئی تھیں - ابھی بہت سی لجنات ایسی ہیں جنہوں نے یہ رپورٹ حاصل نہیں کی -

براہ مہربانی تمام لجنات اطلاع بھجوائیں کہ ان کو کتنی کتنی تعداد میں رپورٹ ارسال کی جائے ہر لجنہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ کم از کم ایک ایک رپورٹ ضرور اپنے ریکارڈ میں رکھے -

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ - ربوہ)

# تعزیتی قرار دادیں

(۱) الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ کا یہ اجلاس حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کی وفات پر گہرے رنج اور افسوس کا اظہار کرتا ہے -

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم ترین صحابہ سے تھے اور آپؓ کو ایک لمبے عرصہ تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت میں رہنے کا موقع میسر آیا - اور تقسیم ملک کے بعد آپؓ نے اپنے محبوب آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بستی سے جدا ہونا گوارا نہ کیا اور درویشانہ زندگی کو ترجیح دی -

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ آپؓ کو اعلےٰ علیین میں جگہ دے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے - اور آپ کی وفات کی وجہ سے جماعت میں جو خلا پیدا ہو گیا ہے اسے اپنے فضل سے پورا فرمائے - آمین (ممبران الجمعیۃ العلمیۃ)

(۲) الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ کا یہ اجلاس محترم مولانا عبدالغفور صاحب فاضل کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے -

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک قدیم اور مخلص صحابی کے فرزند اکبر تھے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز خادم تھے - آپ نے اپنی ساری زندگی سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں بسر کی - اللہ تعالےٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور آپ کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے - (ممبران الجمعیۃ العلمیۃ)

# تمام لجنات کیلئے ایک ضروری اعلان

## یوم مصلح موعود کی تقریب پر ایک تحریری مقابلہ

انشاء اللہ تعالےٰ ۲۰ فروری یوم مصلح موعود کے موقع پر ایک تحریری مقابلہ پیشگوئی مصلح موعود پر ہو گا - اس پیشگوئی کے متعلق مختلف سوالات ڈالے جائیں گے -

لجنہ اماء اللہ ربوہ اور لجنات بیرون سے درخواست ہے کہ جو بہنیں اس امتحان میں شامل ہونا چاہیں جلد از جلد اپنے نام بھجوا دیں تاکہ باہر کی لجنات کو وقت پر پرچے بھجوائے جا سکیں - نیز اس موقعہ پر تقریری مقابلہ جات بھی ہر جگہ کروائیں -

ناصرات الاحمدیہ کا بھی امتحان ہو گا - بچیوں کی سمجھ کے مطابق الگ پرچہ ہو گا - ناصرات الاحمدیہ کی فہرست بھی ارسال فرمائیں - تاکہ ان کے پرچے بھی ساتھ ہی بھجوا دئے جائیں -

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ - ربوہ)

# صیغہ نشر و اشاعت کی ۳ تین ضروری کتابیں

(۱) "احمدیہ تحریک پر تبصرہ" اس کتاب میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے دعویٰ مسیحیت اور امتی نبوت اور تحریک احمدیت پر ملک جعفر خانصاحب ایڈووکیٹ کے اعتراضات کے جوابات دئیے گئے ہیں - قیمت مجلد ۲/۴ روپے -

(۲) "پیشگوئی درباره مرزا احمد بیگ" اور اس کے متعلق تحقیقات کی وضاحت" اس کتاب میں نکاح والی پیشگوئی پر تمام اعتراضات کا جامع اور مفصل جواب دیا گیا ہے قیمت ۱۲/-

(۳) مولوی محمد ابراہیم صاحب میر پوری کے وساوس کا ازالہ - حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر پندرہ جھوٹ کے الزامات کے جوابات اور ڈپٹی عبداللہ آتھم کے متعلق پیشگوئی کی حقیقت پر مشتمل ہے - قیمت ۱۲/- (مہتمم نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ)

# کوئٹہ کے نزدیک پندرہ ہزار کلوواٹ کی نئے تھرمل پلانٹ کی تعمیر کا منصوبہ

**امریکی حکومت کے ترقیاتی قرضہ فنڈ سے ساٹھ لاکھ ڈالر قرض دینے کی منظوری**

واشنگٹن ۱۰ر جنوری۔ کوئٹہ کے نزدیک پندرہ ہزار کلوواٹ کے تھرمل پاور سٹیشن کی تعمیر اور اس کو چلانے کے لئے غیر ملکی مبادلہ زر کے اخراجات میں حکومت پاکستان کی مدد کے لئے امریکی حکومت نے ساٹھ لاکھ ڈالر کا قرضہ منظور کیا ہے۔

یہ قرضہ پانی و بجلی کے ترقیاتی ادارے (واپڈا) کو ترقیاتی قرضہ فنڈ (ڈی ایل ایف) کے ذریعہ دیا جائے گا۔ ترقیاتی قرضہ فنڈ امریکی حکومت کی ایک بینکنگ ایجنسی ہے جو ترقی پذیر ممالک کی امداد کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔

امریکہ کے اس قرضہ سے نہ صرف پاور پلانٹ کی تعمیر میں مدد ملے گی۔ بلکہ کوئٹہ اور قلات کے علاقہ میں ٹرانسمشن اور ڈسٹری بیوشن کی متعلقہ لائنوں کی تعمیر کے اخراجات میں بھی مدد ملے گی۔ پاور پلانٹ کے لئے مقامی کرنسی کے اخراجات کا اندازہ ایک کروڑ پندرہ لاکھ روپیہ لگایا گیا ہے جس کے لئے واپڈا اپنے وسائل سے سرمایہ فراہم کرے گا۔ امریکی قرضہ امریکہ میں بنے ہوئے سامان کی درآمد پر خرچ کیا جائے گا۔ اس سامان میں ٹربو الٹرنیٹر سیٹ، بوائلر پلانٹ، ذیلی سٹیشنوں کے لئے الیکٹریکل سوئچ گیر، ٹرانسفورمرز، انسولیٹرز اور دیگر چیزیں شامل ہوں گی۔

تھرمل پاور پلانٹ کے ذریعہ اس علاقہ میں بجلی کی موجودہ فراہمی میں چھ گنا اضافہ ہو جائیگا اس سے تمام علاقہ میں بجلی بہم پہنچانے کے پروگراموں کو توسیع دی جا سکے گی۔ اور اگلے دس برسوں میں ترقیاتی مقاصد کے لئے کافی بجلی حاصل ہوگی۔ نیا منظور کردہ ساٹھ لاکھ ڈالر کا یہ قرضہ پاکستان کے لئے ایسا تیسرا قرضہ ہے جس کی منظوری کا اعلان ایک مہینہ کے اندر کیا گیا ہے۔

## مشرقی ایشیا کی دیہی ترقی کی کانفرنس

راولپنڈی ۱۰ر جنوری۔ پاکستان مشرقی ایشیا کے ملکوں کی دیہی ترقی کی کانفرنس میں شریک ہوگا۔ یہ کانفرنس ۷ر جنوری سے ۲۴ر جنوری تک نئی دہلی میں منعقد ہوگی۔ ویلیج ایڈ اکیڈمی پشاور کے ڈپٹی ڈائرکٹر راجہ محمد افضل کانفرنس میں پاکستانی وفد کی نمائندگی کریں گے۔

## چیچک اور خسرہ سے چار سو بچے ہلاک

نئی دہلی ۱۰ر جنوری۔ رناگ پور میں چیچک اور خسرہ کی وبائیں پھیلنے سے تقریباً چار سو بچے ان بیماریوں سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ بیماریاں کوئی سوا مہینہ قبل پھیلی تھیں۔ مقامی حکام نے کہا کہ بیمار بچوں کے والدین انہیں وبائی امراض کے ہسپتال میں نہیں لاتے اور اسی وجہ سے بیماری تیزی سے پھیل رہی ہے۔

## جنوبی افریقہ ہیمرشولڈ کی نظر میں

جوہانسبرگ ۱۰ر جنوری۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ نے کل رات جنوبی افریقہ کے مسائل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ جب میں مستقبل کی دنیا کے متعلق سوچتا ہوں تو جنوبی افریقہ بڑی حد تک اشتعال انگیز معلوم ہوتی ہے لیکن مجھے جنوبی افریقہ کے مستقبل پر اعتماد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ سب قوموں کا ادارہ ہے۔ اس لئے ہمیں بھی ایسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسے جنوبی افریقہ کو درپیش ہیں۔

## "پائس" کی جگہ پیسہ

راولپنڈی ۱۰ر جنوری۔ وزارت خزانہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اس ماہ کے آخر میں ایسے نئے سکے جاری کئے جائیں گے۔ جن پر دو زبانوں اردو۔ انگریزی اور بنگالی میں لفظ "پیسہ" لکھا ہوگا۔ ترجمان نے بتایا کہ ان سکوں کے ٹھپے تیار ہو رہے ہیں۔ اور جلد ہی لاہور کی ٹکسال میں نئے سکے تیار ہونے لگیں گے۔ پرانے سکے جن پر پیسہ کی بجائے انگریزی میں "پائس" کے حروف ہیں وہ بھی جاری رہیں گے "نیا پیسہ" آہستہ آہستہ پرانے اور موجودہ "پائس" کی جگہ لے گا۔

## ترکیہ میں امریکی قرضہ سے فولاد کا کارخانہ

انقرہ ۱۰ر جنوری۔ امریکہ نے ترکیہ میں لوہے اور فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے بارہ کروڑ اٹھانوے لاکھ ڈالر کی امداد کے ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں۔



# محکمہ تعلیم کے تمام علاقائی دفاتر صوبائی ڈائرکٹوریٹ میں ختم کر دیئے جائیں گے

**ڈسٹرکٹ انسپکٹروں اور انسپکٹرسوں کو تعلیمی مشیروں کی حیثیت دینے کی تجویز**

لاہور ۱۰ر جنوری۔ باوثوق ذرائع سے بتایا ہے کہ محکمہ تعلیم کے علاقائی دفاتر کو اس تعلیمی سال کے شروع میں صوبائی نظامت تعلیم میں ضم کر دیا جائے گا۔ اس شعبہ کے بیشتر انتظامی امور کو ڈویژنل سطح پر انجام دینے کے اختیارات تفویض کئے جا رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ انسپکٹرز اپنے دائرہ کار میں صرف تعلیمی مشیروں کی حیثیت سے کام کریں گے۔

ریجنل دفاتر کو صوبائی ڈائرکٹوریٹ میں ضم کرنے کی تجویز آخری مراحل میں ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کو صرف معائنہ کرنے اور اساتذہ کی تعلیمی مشکلات حل کرنے میں امداد دینے کا کام سونپا جائے گا۔ انہیں یہ اختیار نہیں ہوگا کہ اساتذہ کا تبادلہ کریں یا ان کے خلاف کسی شکایت کی بنا پر تادیبی کارروائی کریں وہ اس امر کے مجاز بھی نہیں رہیں گے کہ ثانوی تعلیم کے درجہ تک بھی اساتذہ کا تقرر کریں۔ یا ان کے انتظامی معاملات میں مداخلت کر سکیں انسپکٹروں اور ان کے نائب افسروں کے یہ فرائض ہوں گے کہ وہ سکولوں میں تعلیمی مشیروں کی حیثیت سے جائیں گے اور اپنے تعلیمی تجربہ کی بنا پر اساتذہ کو مختلف تعلیمی امور میں مفید باتیں بتائیں گے یا حسب ضرورت انکی رہنمائی کریں گے اور تدریسی فرائض کی مختلف دشواریوں کو دور کرنے میں ان کی اعانت کرتے رہیں گے اساتذہ کے تقرر، تبادلوں۔ محکمانہ کارروائی اور تادیب کی پوری ذمہ داری آئندہ ڈویژنل افسروں پر ہوگی۔ اس امر کا امکان ہے کہ ہر ڈویژن میں ڈپٹی ڈائرکٹر اور ڈپٹی ڈائرکٹرس تعلیمی انتظامیہ کے تمام نئے فرائض سے عہدہ برآ ہوں گے۔ ڈویژنل دفاتر ہی صوبائی نظامت تعلیم سے اپنا رابطہ رکھیں گے۔ اس طرح ریجنل سطح پر مداخلت اور اختیارات کا سلسلہ ختم ہو جائے گا۔

ایک اور تجویز کے مطابق مختلف ڈویژنوں کے بعض تجربہ کار تعلیمی افسروں کو صوبائی ڈائرکٹوریٹ میں ناظم تعلیم کے نائب افسروں کی حیثیت سے ترقی دے دی جائے گی۔ یہ نائبین ڈویژنوں کے انتظامی معاملات پر نگران ہوں گے اور ان مسائل کو حل کریں گے۔ جو نئے تعلیمی ڈھانچہ کے ضمن میں پیش آئیں گے۔

بتایا گیا ہے کہ اضلاع میں ازیں پیشتر صرف پرائمری نظام تدریس میں ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کو تقرر اور تبادلہ کا اختیار حاصل ہے۔ مڈل اور ہائی سکولوں کے انتظامی معاملات ڈویژنل تعلیمی دفاتر میں طے پاتے ہیں۔ یاد رہے کچھ عرصہ قبل انسپکٹروں کے فرائض سے متعلق ایک مجلس مذاکرہ افکار سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی سیکرٹری تعلیم مسٹر سراج الدین نے اس جانب اشارہ کر دیا تھا کہ تعلیمی نظام میں انسپکٹروں کے فرائض کیا ہونے چاہئیں انہوں نے دوسرے ملکوں کے نظام تعلیم کی مثالیں پیش کرتے ہوئے بتایا تھا کہ وہاں معائنہ کا مقصد اساتذہ پر علمی قابلیت کا رعب جمانا۔ انہیں طالب علموں کے روبرو احساس کمتری میں مبتلا کر دینا یا تعلیم والوں کے چکر اور تحقیقات کے معمولی نیتوں میں ڈوب جانا نہیں ہے۔ دریں اثنا بورڈ ٹیچرز ایسوسی ایشن کی مجلس منتظمہ کے ایک اجلاس میں بھی انسپکٹروں کے موجودہ فرائض پر بحث ہوئی تھی۔ لیکن مخالف و موافق آراء کے بعد اس نشست میں اساتذہ کی جانب سے کسی متفقہ قرارداد کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی تھی۔

بتایا جاتا ہے کہ انتظامی امور میں یہ تبدیلی اول سے بروئے عمل لائی جائے گی۔ تاکہ اساتذہ ڈویژنل دفاتر تعلیم سے رابطہ پیدا کر کے اپنے حل طلب مسائل سلجھانے میں آسانی محسوس کریں۔ ریجنل دفاتر کو ضم کرنے کے بعد ڈائرکٹر تعلیم کے نائبین نئی انتظامیہ کے اثرات کا جائزہ لیں گے۔

# چندہ وقف جدید ـ سال چہارم

وقف جدید ایک شاندار تحریک ہے ـ جس کے نتائج نہایت خوشکن ہیں ـ آپ اس میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کریں ـ اپنے وعدوں کے ساتھ اپنے بیوی بچوں اور بزرگوں کی طرف سے بھی وعدے بھجوائیں ـ جزاھم اللہ تعالیٰ ـ

(ناظم وقف جدید ربوہ)

# چندہ وقف جدید سال چہارم میں نقد ادائگی

(چھٹی فہرست)

| نام وعدہ کنندہ | پیسے | روپے |
|---|---|---|
| قاری محمد امین صاحب مجاہد ربوہ | ۲۵ | ۶ |
| ہدایت اللہ خان صاحب مع اہلیہ | | |
| بیگمات دارالصدر غربی ربوہ | ۰ | ۱۵ |
| بشیر احمد صاحب ملازم ریلوے دارالصدر غربی ربوہ | - | ۶ |
| بشیر بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد صفدر صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودھا | - | ۶ |
| زبیدہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد افضل صاحب " | ۰ | ۶ |
| چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ ربوہ | ۰ | ۹ |
| اہلیہ صاحبہ " " | ۰ | ۹ |
| یحییٰ احسن صاحب باجوہ | ۰ | ۹ |
| اہلیہ صاحبہ سید محمد محسن شاہ صاحب ربوہ | ۱۲ | ۶ |
| اہلیہ صاحبہ مولوی منیر احمد صاحب | ۰ | |
| عارف ـ ربوہ | ۳۷ | ۶ |
| مرزا مہتاب بیگ صاحب | ۲۵ | ۲ |
| طفیل احمد صاحب گمبٹ سندھ | ۰ | ۶ |
| سید محمد عالم صاحب ربوہ | ۵۰ | ۶ |
| عطاء اللہ صاحب دارالصدر جنوبی ـ ربوہ | ۴۷ | ۲۴ |
| صاحبزادہ محمد طیب صاحب لطیف ربوہ | ۰ | ۶ |
| سید منیر احمد صاحب باہری | ۷۵ | ۷ |
| سیدہ بشریٰ منیر باہری | ۷۵ | ۷ |
| سید محمد حسین صاحب ملتان | ۱۹ | ۶ |
| مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری | ۰ | ۲۰ |
| نثار احمد صاحب ـ جماعت پشاور | ۸۹ | ۱۷ |
| عنایت اللہ صاحب انسپکٹر خدام الاحمدیہ | ۱۹ | ۶ |
| سیدہ حضرت مریم صدیقہ صاحبہ | ۰ | ۷۴ |

(ناظم وقف جدید ربوہ)

# سینٹرل پبلک سکول ایبٹ آباد

خصوصیات :ـ انگلش پبلک سکول کی طرز پر رہائشی ادارہ ـ ذریعہ تعلیم انگریزی ـ سکنڈری و ہائیر سکنڈری امتحانات کے لئے تعلیم ـ ٹیچنگ سٹاف میں غیر ملکی بھی ہیں ـ

مقصد :ـ ہونہار لڑکوں کے لئے تربیت گاہ ـ اعلیٰ قابلیت ـ اچھی جسمانی ترقی اور اعلیٰ اہلیت برائے قوم و ملک کی خدمات ـ

داخلہ بنا بر امتحان مقابلہ ـ تحریری امتحان انگریزی ـ اردو ـ ریاضی ـ جنرل سائنس و سوشل سٹڈیز کامیاب طلبہ کا انٹرویو ہو ـ

شرائط برائے داخلہ سیونتھ کلاس ۱۰ مارچ ۶۱ء میں جماعت ششم یا فورتھ سٹینڈرڈ میں زیر تعلیم عمر ۱۱ تا ۱۲

" " ایٹتھ " :ـ " " ہفتم یا ففتھ " عمر ۱۲ تا ۱۳

" " نائینتھ " :ـ " " ہشتم یا سکستھ " عمر ۱۳ تا ۱۴

فارم درخواست و تفصیلات پرنسپل سے واپسی لفافہ ارسال کر کے طلب ہوں ـ درخواست کے لئے آخری تاریخ ۳۱ـ۱ـ۶۱ دیٹ ہے

(ناظر تعلیم ـ ربوہ)

# یہ اشیاء کن کی ہیں ؟

نظامت مکانات و معلومات میں جلسہ سالانہ کے ایام کی مندرجہ ذیل اشیاء موجود ہیں :ـ

(۱) دو عدد رومال ایک میں کچھ نقدی (۲) ایک عدد مفلر ـ اور (۳) ایک عدد قلم ہے ـ یہ اشیاء جن کی ہوں نشانی بتا کر لے سکتے ہیں ـ (نظامت مکانات و معلومات احاطہ خدام الاحمدیہ ربوہ)

# ضروری اعلان برائے عہدہ داران لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی سالانہ رپورٹ جس میں بیرونی لجنات کی رپورٹیں بھی شامل ہیں شائع ہو گئی ہے ـ قیمت فی رپورٹ علاوہ محصولڈاک دو روپے ہے ـ چند لجنات تو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر یہ رپورٹ لے گئی تھیں ـ ابھی بہت سی لجنات ایسی ہیں جنہوں نے یہ رپورٹ حاصل نہیں کی ـ براہ مہربانی تمام لجنات اطلاع بھجوائیں کہ ان کو کتنی کتنی تعداد میں رپورٹ ارسال کی جائے ہر لجنہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ کم از کم ایک ایک رپورٹ ضرور اپنے ریکارڈ میں رکھے ـ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ـ ربوہ)

# تعزیتی قرار دادیں

(۱) الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ کا یہ اجلاس حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کی وفات پر گہرے رنج اور افسوس کا اظہار کرتا ہے ـ

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم ترین صحابہ سے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ کو ایک لمبے عرصہ تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت میں رہنے کا موقع میسر آیا ـ اور تقسیم ملک کے بعد آپؓ نے اپنے محبوب آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بستی سے جدا ہونا گوارا نہ کیا اور درویشانہ زندگی کو ترجیح دی ـ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپؓ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے ـ اور آپ کی وفات کی وجہ سے جماعت میں جو خلا پیدا ہو گیا ہے اسے اپنے فضل سے پورا فرمائے ـ آمین (ممبران الجمعیۃ العلمیۃ)

(۲) الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ کا یہ اجلاس محترم مولانا عبدالغفور صاحب فاضل کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے ـ

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک قدیم اور مخلص صحابی کے فرزند اکبر تھے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز خادم تھے ـ آپ نے اپنی ساری زندگی سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں بسر کی ـ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور آپ کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے ـ (ممبران الجمعیۃ العلمیۃ)

# تمام لجنات کیلئے ایک ضروری اعلان

## یوم مصلح موعود کی تقریب پر ایک تحریری مقابلہ

انشاء اللہ تعالیٰ ۲۰ فروری یوم مصلح موعود کے موقع پر ایک تحریری مقابلہ پیشگوئی مصلح موعود پر ہوگا ـ اس پیشگوئی کے متعلق مختلف سوالات ڈالے جائیں گے ـ

لجنہ اماء اللہ ربوہ اور لجنات بیرون سے درخواست ہے کہ جو بہنیں اس امتحان میں شامل ہونا چاہیں جلد از جلد اپنے نام بھجوا دیں تاکہ باہر کی لجنات کو وقت پر پرچے بھجوائے جا سکیں ـ نیز اس موقعہ پر تقریری مقابلہ جات بھی ہر جگہ کروائیں ـ

ناصرات الاحمدیہ کا بھی امتحان ہوگا ـ بچیوں کی سمجھ کے مطابق الگ پرچہ ہوگا ـ ناصرات الاحمدیہ کی فہرست بھی ارسال فرمائیں ـ تاکہ ان کے پرچے بھی ساتھ ہی بھجوائے جائیں ـ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ـ ربوہ)

# صیغہ نشر و اشاعت کی تین ۳ ضروری کتابیں

(۱) "احمدیہ تحریک پر تبصرہ" اس کتاب میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے دعویٰ مسیحیت اور امتی نبوت اور تحریک احمدیت پر ملک جعفر خاں صاحب ایڈووکیٹ کے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں ـ قیمت مجلد ۴/ ۲ روپے ـ

(۲) "پیشگوئی درباره مرزا احمد بیگ" اور اس کے متعلق تحقیقات کی وضاحت" اس کتاب میں نکاح والی پیشگوئی پر تمام اعتراضات کا جامع اور مفصل جواب دیا گیا ہے قیمت ۱۲/

(۳) مولوی محمد ابراہیم صاحب کمیرپوری کے وساوس کا ازالہ ـ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر پندرہ جھوٹے الزامات کے جوابات اور ڈپٹی عبداللہ آتھم کے متعلق پیشگوئی کی حقیقت پر مشتمل ہے ـ قیمت ۱۲/ (مہتمم نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ)

## کوئٹہ کے نزدیک پندرہ ہزار کلوواٹ کی نئے تھرمل پلانٹ کی تعمیر کا منصوبہ

### امریکی حکومت کے ترقیاتی قرضہ فنڈ سے ساٹھ لاکھ ڈالر قرض دینے کی منظوری

واشنگٹن ۱۰ جنوری۔ کوئٹہ کے نزدیک پندرہ ہزار کلوواٹ کے تھرمل پاور سٹیشن کی تعمیر اور اس کو چلانے کے غیر ملکی مبادلہ زر کے اخراجات میں حکومت پاکستان کی مدد کے لئے امریکی حکومت نے ساٹھ لاکھ ڈالر کا قرضہ منظور کیا ہے۔

یہ قرضہ پانی و بجلی کے ترقیاتی ادارے (واپڈا) کو ترقیاتی قرضہ فنڈ (ڈی۔ ایل۔ او) کے ذریعہ دیا جائے گا۔ ترقیاتی قرضہ فنڈ امریکی حکومت کی ایک بینکنگ ایجنسی ہے جو ترقی پذیر ممالک کی امداد کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔

امریکہ کے اس قرضہ سے نہ صرف پاور پلانٹ کی تعمیر میں مدد ملے گی۔ بلکہ کوئٹہ اور قلات کے علاقہ میں ٹرانسمشن اور ڈسٹری بیوشن کی متعلقہ لائنوں کی تعمیر کے اخراجات میں بھی مدد ملے گی۔ پاور پلانٹ کے لئے مقامی کرنسی کے اخراجات کا اندازہ ایک کروڑ پندرہ لاکھ روپیہ لگایا گیا ہے جس کے لئے واپڈا اپنے وسائل سے سرمایہ فراہم کرے گا۔ امریکی قرضہ امریکہ میں بنے ہوئے سامان کی درآمد پر خرچ کیا جائے گا۔ اس سامان میں ٹربو الٹرنیٹر سیٹ، بوائلر پلانٹ ذیلی سٹیشنوں کے لئے الیکٹریکل سوئچ گیئر ٹرانسفورمز، انسولیٹرز اور دیگر چیزیں شامل ہوں گی۔

تھرمل پاور پلانٹ کے ذریعہ اس علاقہ میں بجلی کی موجودہ فراہمی میں چھ گنا اضافہ ہو جائیگا اس سے تمام علاقہ میں بجلی بہم پہنچانے کے پروگراموں کو توسیع دی جا سکے گی۔ اور اگلے دس برسوں میں ترقیاتی مقاصد کے لئے کافی بجلی حاصل ہوگی۔ نیا منظور کردہ ساٹھ لاکھ ڈالر کا یہ قرضہ پاکستان کے لئے ایسا تیسرا قرضہ ہے جس کی منظوری کا اعلان ایک مہینہ کے اندر کیا گیا ہے۔

### چیچک اور خسرہ سے چار سو بچے ہلاک

نئی دہلی ۱۰ جنوری۔ کارناگ پور میں چیچک اور خسرہ کی وبائیں پھیلنے سے تقریباً چار سو بچے ان بیماریوں سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ بیماریاں کوئی سوا مہینہ قبل پھیلی تھیں۔ مقامی حکام نے کہا کہ بیمار بچوں کے والدین انہیں وبائی امراض کے ہسپتال میں نہیں لاتے اور اسی وجہ سے بیماری تیزی سے پھیل رہی ہے۔

### جنوبی افریقہ ہیمرشول کی نظر میں

جوہانسبرگ ۱۰ جنوری۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ نے کل رات جنوبی افریقہ کے مسائل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ جب میں مستقبل کی دنیا کے متعلق سوچتا ہوں تو جنوبی افریقہ بڑا ہی اشتعال انگیز معلوم ہوتا ہے لیکن مجھے جنوبی افریقہ کے مستقبل پر اعتماد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ نئی قوموں کا ادارہ ہے اس لئے ہمیں بھی ایسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسے جنوبی افریقہ کو درپیش ہیں۔

### پائی کی جگہ پیسہ

راولپنڈی ۱۰ جنوری۔ وزارت خزانہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اس ماہ کے آخر میں ایسے نئے سکے جاری کئے جائیں گے۔ جن پر دونوں طرف اردو۔ انگریزی اور بنگالی میں لفظ "پیسہ" لکھا ہوگا۔ ترجمان نے بتایا کہ ان سکوں کے ٹھپے تیار ہو رہے ہیں۔ اور جلد ہی لاہور کی ٹکسال میں نئے سکے تیار ہونے لگیں گے۔

پرانے سکے جن پر پیسہ کی بجائے انگریزی میں "پائیس" کے حروف ہیں وہ بھی جاری رہیں گے "نیا پیسہ" آہستہ آہستہ پرانے اور موجودہ "پائیس" کی جگہ لے گا۔

### ترکیہ میں امریکی قرضہ سے فولاد کا کارخانہ

انقرہ ۱۰ جنوری۔ امریکہ نے ترکیہ میں لوہے اور فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے بارہ کروڑ اٹھانوے لاکھ ڈالر کی امداد کے ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں۔

### مشرقی ایشیا کی دیہی ترقی کی کانفرنس

راولپنڈی ۱۰ جنوری۔ پاکستان مشرقی ایشیا کے ملکوں کی دیہی ترقی کی کانفرنس میں شریک ہوگا۔ یہ کانفرنس ۷ جنوری سے ۲۴ جنوری تک نئی دہلی میں منعقد ہوگی۔ ویلج ایڈ اکیڈمی پشاور کے ڈپٹی ڈائرکٹر راجہ محمد افضل کانفرنس میں پاکستانی وفد کی نمائندگی کریں گے۔



## محکمہ تعلیم کے تمام علاقائی دفاتر صوبائی ڈائرکٹوریٹ میں ختم کر دیئے جائیں گے

### ڈسٹرکٹ انسپکٹروں اور انسپکٹریوں کو تعلیمی مشیروں کی حیثیت دینے کی تجویز

لاہور ۱۰ جنوری۔ باوثوق ذرائع نے بتایا ہے کہ محکمہ تعلیم کے علاقائی دفاتر کو اس تعلیمی سال کے شروع میں صوبائی نظامت تعلیم میں ضم کر دیا جائے گا۔ اس شعبہ کے بیشتر انتظامی امور کو ڈویژنل سطح پر انجام دینے کے اختیارات تفویض کئے جا رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ انسپکٹرز اپنے دائرہ کار میں صرف تعلیمی مشیروں کی حیثیت سے کام کریں گے۔

ریجنل دفاتر کو صوبائی ڈائرکٹوریٹ میں ضم کرنے کی تجویز آخری مراحل میں ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کو صرف معائنہ کرنے اور اساتذہ کی تعلیمی مشکلات حل کرنے میں امداد دینے کا کام سونپا جائے گا۔ انہیں یہ اختیار نہیں ہوگا کہ اساتذہ کا تبادلہ کریں یا ان کے خلاف کسی شکایت کی بناء پر تادیبی کارروائی کریں وہ اس امر کے مجاز بھی نہیں رہیں گے کہ ثانوی تعلیم کے درجہ تک بھی اساتذہ کا تقرر کریں۔ یا ان کے انتظامی معاملات میں مداخلت کر سکیں انسپکٹروں اور ان کے نائب افسروں کے نئے فرائض یہ ہوں گے کہ وہ سکولوں میں تعلیمی مشیروں کی حیثیت سے جائیں گے اور اپنے تعلیمی تجربہ کی بناء پر اساتذہ کو مختلف تعلیمی امور میں مفید باتیں بتائیں گے یا حسب ضرورت انکی رہنمائی کریں گے اور تدریسی فرائض کی مختلف دشواریوں کو دور کرنے میں ان کی اعانت کرتے رہیں گے اساتذہ کے تقرر و تبادلوں۔ محکمانہ کارروائی اور تادیب کی پوری ذمہ داری آئندہ ڈویژنل افسروں پر ہوگی۔ اس امر کا امکان ہے کہ ہر ڈویژن میں ڈپٹی ڈائرکٹر اور ڈپٹی ڈائرکٹرس تعلیمی انتظامیہ کے تمام نئے فرائض سے عہدہ برآ ہوں گے۔ ڈویژنل دفاتر ہی صوبائی نظامت تعلیم سے اپنا رابطہ رکھیں گے۔ اس طرح ریجنل سطح پر مداخلت اور اختیارات کا سلسلہ ختم ہو جائے گا۔

ایک اور تجویز کے مطابق مختلف ڈویژنوں کے بعض تجربہ کار تعلیمی افسروں کو صوبائی ڈائرکٹوریٹ میں ناظم تعلیم کے نائب افسروں کی حیثیت سے ترقی دے دی جائے گی۔ یہ نائبین ڈویژنوں کے انتظامی معاملات پر نگران ہوں گے اور ان مسائل کو حل کریں گے جو نئے تعلیمی ڈھانچہ کے ضمن میں پیش آئیں گے۔

بتایا گیا ہے کہ اضلاع میں اس سے پیشتر صرف پرائمری نظام تدریس میں ڈسٹرکٹ انسپکٹروں کو تقرر اور تبادلہ کا اختیار حاصل ہے۔ مڈل اور ہائی سکولوں کے انتظامی معاملات ڈویژنل تعلیمی دفاتر میں طے پاتے ہیں۔ یاد رہے کچھ عرصہ قبل انسپکٹروں کے فرائض سے متعلق ایک مجلس مذاکرہ سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی سیکرٹری تعلیم مسٹر سراج الدین نے اس جانب اشارہ کر دیا تھا کہ تعلیمی نظام میں انسپکٹروں کے فرائض کیا ہونے چاہئیں انہوں نے دوسرے ملکوں کے نظام تعلیم کی مثالیں پیش کرتے ہوئے بتایا تھا کہ وہاں معائنہ کا مقصد اساتذہ پر علمی قابلیت کا رعب جمانا۔ انہیں طالب علموں کے روبرو احساس کمتری میں مبتلا کر دینا یا نیا دلوں کے چکر اور تحقیقات کی مصروفیتوں میں ڈوب جانا نہیں ہے۔ دریں اثنا ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن کی مجلس منتظمہ کے ایک اجلاس میں بھی انسپکٹروں کے موجودہ فرائض پر بحث ہوئی تھی۔ لیکن مخالف و موافق آراء کے بعد اس نشست میں اساتذہ کی جانب سے کسی متفقہ قرارداد کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی تھی۔

بتایا جاتا ہے کہ انتظامی امور میں یہ تبدیلی اس لئے بروئے عمل لائی جائے گی۔ تاکہ اساتذہ ڈویژنل دفاتر تعلیم سے رابطہ پیدا کر کے اپنے حل طلب مسائل سلجھانے میں آسانی محسوس کریں۔ ریجنل دفاتر کو ضم کرنے کے بعد ڈائرکٹر تعلیم کے نائبین نئی انتظامیہ کے اثرات کا جائزہ لیں گے۔

## میاں حبیب اللہ صاحب آف حبیب کلاتھ ہاؤس کی وفات

آج مورخہ ۱۱ جنوری سنہ ۶۱ء ۳ ۱/۲ بجے صبح والدم بزرگوار میاں حبیب اللہ صاحب حبیب کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ مختصر سی علالت کے بعد اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی پابند صوم وصلوٰۃ اور مخلص احمدی تھے اپنے پیچھے دو لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ جن میں سے چار شادی شدہ ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اعلےٰ علیین میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(بشیر احمد سیالکوٹی حبیب کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ)



## کینیڈا اس سال پاکستان کو دو ۲ کروڑ تین ۳ لاکھ ڈالر کی امداد دیگا

کراچی ۱۱ جنوری۔ کینیڈا نے پاکستان کو مالی امداد دینے کی غرض سے نئے مالی سال کے بجٹ میں ۲ کروڑ ۳ لاکھ ڈالر کی گنجائش رکھی ہے اس میں وہ ۸۰ لاکھ ڈالر بھی شامل ہیں جو گذشتہ سال کی متعین کردہ امداد میں سے بچے ہوئے ہیں۔ اِس امداد کا بڑا حصّہ دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے متعدد پراجکٹوں کو مکمل کرنے پر خرچ کیا جائے گا۔

کینیڈا کے امداد یافتہ تین پراجیکٹ اِس ماہ کے تیسرے ہفتہ میں شروع ہو رہے ہیں۔ ان کی افتتاحی تقاریب میں کینیڈا کے ایک وزیر مسٹر گورڈن چرچل اور غیر ملکی امداد کے محکمے کے ڈائریکٹر جنرل ایچ اومان بھی شرکت کریں گے۔ مسٹر گورڈن چرچل ۲۰ جنوری کو کراچی پہنچیں گے۔ پہلی تقریب ہائیڈرو الیکٹرک پاور پلانٹ شادیوال کے افتتاح کے موقع پر منعقد ہوگی جس میں پاکستان کی طرف سے قدرتی وسائل کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو شریک ہوں گے۔ ۲۴ جنوری کو تھرمل الیکٹرک پاور پلانٹ گول پارا کا افتتاح عمل میں آئے گا۔ ۲۷ جنوری کو صدر ایوب ہائیڈرو الیکٹرک پاور پلانٹ اور ارّیگیشن ٹنل ورسک کا افتتاح کریں گے۔ جو پاکستان میں کینیڈا کا امداد یافتہ سب سے بڑا اور اہم پراجیکٹ ہے۔

## چھ سو فوجی شمالی کاٹنگا میں داخل ہو گئے

الزبتھ ول ۱۱ جنوری۔ اقوام متحدہ کے ایک ترجمان نے آج بتایا کہ چھ سو باوردی فوجی شمالی کاٹنگا میں داخل ہو گئے ہیں۔

## ضروری اعلان

مکرم مولوی محمد منشی خان صاحب کو جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کے چندہ نشر و اشاعت کی فراہمی کے سلسلہ میں بھجوایا جا رہا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان سے پورا پورا تعاون فرماویں۔ ان کے پاس رسید بک موجود ہے ان کو چندہ دے کر رسید حاصل کریں۔ جزاکم اللہ

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)